8967-سودی بنک کے مطالبہ پر تنخواہ فارم پر کرنا

سوال

ہم چند لوگ اکاؤنٹ کا کام کرتے ہیں، اور ہمارے پاس قسطوں پر فروخت کرنے والی کمپنیوں کے فارم ہیں، کچھ ملازم سودی بنکوں سے قسطوں میں خریداری کی رغبت رکھتے ہیں، اور خریدار کے لیے بنک شرط لگاتا ہے کہ وہ اپنی اصل تنخواہ کی وضاحت کرے، توکیا ہم بھی اس حدیث کے تحت شامل ہوتے ہیں جس میں سود لکھنے والے پر اللہ تعالی کی لعنت کا ذکر ہے، یہ علم میں رکھیں کہ ہم اسے لکھنے سے انکار کرتے ہیں، لیکن سپر وائزر اور بعض مسؤلین حضرات ہمارے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں، ہمارے بارہ میں صحیح اسلامی موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مندرجہ بالا سوال ہم نے فضیلۃ الشیخ جناب محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا توانہوں نے جواب میں یہ کہا :

(جب تم نے ان کے لیے فارم پر کیے توآپ لوگ) (حرام) پر معاونت کررہے، (حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم گناہ وبرائی اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

سوال : ؟

اگرانہیں ملازمت سے نکال دینے کی دھمکی دی جائے تو ؟

جواب :

ہم انہیں یہی کہیں گے کہ تم اس سے بازرہو اور نہ کرو (اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے)

واللہ اعلم.